جلد ۲۹ | ۲۶ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۴ ماہ شوال ۱۳۶۰ ھ | ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۴۴

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ شوال ۱۳۶۰ ھ

جناب مولوی محمد علی صاحب کے ایک مطالبہ کا جواب

یوں تو مولوی محمد علی صاحب سے بیسیوں مطالبات کئے گئے۔ جن کے جواب دینے کی نہ کبھی انہوں نے تکلیف گوارا فرمائی۔ اور نہ ان کے آرگن "پیغام صلح" نے۔ لیکن گزشتہ اپریل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریرات کی بناء پر جناب مولوی محمد علی صاحب سے جب پے در پے کئی ایک پرچوں میں سوالات کئے گئے۔ تو ان کے متعلق ہمیں یہ توقع نہ تھی۔ کہ مولوی صاحب ان کی طرف بھی توجہ مبذول نہ کریں گے۔ مگر جناب مولوی صاحب اور ان کے اخبار نے ان کا ذکر تک نہ کیا۔ حالانکہ وہ سوالات ان مسائل کے متعلق تھے۔ جنہیں مولوی صاحب بھی بارہا بنیادی مسائل قرار دے چکے ہیں۔ مثلاً کفر و اسلام۔ مسئلہ جنازہ وغیرہ ٭

ان حالات میں اگر ہم جناب مولوی صاحب یا ان کے "پیغام صلح" کے کسی مطالبہ کا جواب نہ دیں۔ تو حق بجانب سمجھے جا سکتے ہیں۔ تاہم ہماری طرف سے ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے۔ کہ ان کے جس مطالبہ میں کچھ معقولیت ہو۔ اسے ضرور پورا کیا جائے۔ مثلاً تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ جب مولوی محمد علی صاحب نے اپنی سابقہ تحریروں کے خلاف تمام اختلافات کے فیصلہ کا دار و مدار مسئلہ جنازہ کو قرار دے کر اس پر بے حد زور دینا شروع کر دیا۔ تو "پیغام صلح" نے اس بارہ میں اپنا حق ادا کرتے ہوئے ہم سے مطالبہ کیا۔ کہ "ہمیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ چاہیئے۔ خواہ آپ کہیں سے پیش کریں۔ ہم نے چیلنج کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتاوے پیش کئے ہیں اور ان کے جواب میں بھی فتاوی ہی چاہتے ہیں" تو ہم نے اس ارشاد کی تعمیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حسب ذیل فتوےٰ پیش کر دیا:-

"ایک صاحب نے پوچھا۔ کہ ہمارے گاؤں میں طاعون ہے۔ اور اکثر مخالف مکذب مرتے ہیں۔ ان کا جنازہ پڑھا جائے کہ نہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) نے فرمایا۔ کہ یہ فرض کفایہ ہے۔ اگر کنبہ میں سے ایک آدمی بھی چلا جائے۔ تو ہو جاتا ہے۔ مگر اب یہاں ایک تو طاعون زدہ ہے کہ جس کے پاس جانے سے خدا روکتا ہے۔ دوسرے وہ مخالف ہے۔ خواہ مخواہ تداخل جائز نہیں۔ خدا فرماتا ہے کہ تم ایسے لوگوں کو بالکل چھوڑ دو اگر وہ چاہے گا۔ تو ان کو خود دوست بنا دے گا۔ یعنی وہ مسلمان ہو جاویں گے۔ خدا نے منہاج نبوت پر اس سلسلہ کو چلایا ہے مداہنہ سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ اپنا حصہ ایمان بھی گنواؤ گے"۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا واضح اور کھلا فتوےٰ ہے۔ جو "البدر" ۱۵ مئی ۱۹۰۳ء سے پیش کیا گیا۔ اور جس میں آپ نے ہر قسم کے مکذب اور مخالف کا جنازہ ناجائز قرار دیا۔ اور ان کو نامسلمان ٹھہرایا ہے۔ اس طرح "پیغام صلح" کا مطالبہ حرف بحرف پورا کر دیا گیا۔ مگر باوجود اس کے اس نے اپنی غلطی کا اعتراف نہ کیا ٭

حال میں جناب مولوی محمد علی صاحب نے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی "سخت کلامی" کو حق بجانب قرار دیتے ہوئے ایک مطالبہ کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"میں تو کئی بار "پیغام صلح" میں یہ اعلان کر چکا ہوں۔ کہ ہمارے اخبار میں ہر قسم کے ذاتی حملوں سے اجتناب ہونا چاہیئے۔ اور سختی کو چھوڑنا چاہیئے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس معیار پر سارے مضمون نویس پورے اترتے ہیں۔ یا نہیں۔ میاں صاحب اپنا ایک ہی اعلان اس مضمون کا دکھا دیں۔ بلکہ ان کے سامنے جب یہ سوال آیا۔ تو اپنے اخبارات کی یوں پیٹھ ٹھونکی۔ کہ ان میں تو سختی ہوتی ہی نہیں"

("پیغام صلح" ۱۳ ستمبر)

قطع نظر اس سے کہ ان الفاظ میں جناب مولوی محمد علی صاحب نے اپنے اعلانات کے بے اثر اور بے نتیجہ ہونے کا خود اعتراف فرما لیا۔ اور قطع نظر اس سے کہ ان کے اعلان کردہ معیار پر سارے مضمون نویس چھوڑ وہ خود بھی کبھی پورے نہیں اترے۔ بلکہ آئے دن نہایت سخت کلامی سے کام لیتے رہتے ہیں۔ ہمیں ان کے اس مطالبہ پر تعجب ہے جو انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے متعلق کیا ہے۔ جناب مولوی صاحب کے نام "الفضل" باقاعدہ جاتا ہے۔ اور تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ "الفضل" کے دو پرچوں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے دو خطبے شائع ہو چکے ہیں جن میں حضور نے جہاں غیر مبایعین کو پوری سرگرمی سے تبلیغ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ وہاں بار بار یہ بھی تاکید فرمائی۔ کہ محبت اور پیار سے کام لیا جائے۔ مگر جناب مولوی صاحب اس قسم کے "ایک ہی اعلان" کا مطالبہ اس زور شور سے کر رہے ہیں۔ کہ گویا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے اس بارے میں کبھی ایک لفظ بھی نہیں فرمایا۔ اور ساتھ ہی سخت کلامی کرنے والوں کی پیٹھ ٹھونکنے کا الزام لگاتے ہیں۔ حالانکہ گزشتہ ہی سال حضور نے اعلان فرمایا:-

"خواہ غیر مبایعین کے متعلق مضامین لکھے جائیں۔ خواہ انہیں زبانی تبلیغ کی جائے۔ دونوں کو محبت اور پیار سے کام لینا چاہیئے اور کبھی بھی سختی نہیں کرنی چاہیئے"

پھر فرمایا: "جو مضمون لکھنے والے ہیں۔ انہیں بھی میں کہتا ہوں کہ سنجیدگی اور محبت سے مضامین لکھو اور جو زبانی تبلیغ کرنے والے ہوں۔ انہیں بھی میں نصیحت کرتا ہوں کہ سنجیدگی اور محبت سے تبلیغ کرو" (الفضل ۵ اپریل ۱۹۴۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو نزلہ کی شکایت ہے حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔ خطبہ جمعہ حضور نے بوجہ ضعف ممبر پر بیٹھ کر پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حرم اول و حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو شدید نزلہ ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج نماز جمعہ کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ملک محمد افضل خان صاحب بٹالوی کی لڑکی اقبال ریحانہ صاحبہ کا نکاح ملک نذیر احمد خان صاحب ولد شیخ محمد حسین صاحب مرحوم امرتسری کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال پرسوں بروز اتوار ۲ بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے دورہ پر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

ماہ شوال میں سات نفلی روزے رکھنے کے متعلق

قادیان ۲۴ اکتوبر۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ کہ بوجہ بیماری میں اس سال کے نفلی روزوں کے متعلق کوئی اعلان نہیں کر سکا۔ چونکہ ہماری جماعت دور دور پھیلی ہوئی ہے اس لئے ایسا اعلان پہلے چاہیئے تھا۔ مگر میں چونکہ بیمار تھا اس لئے نہ کر سکا۔ بہرحال اب میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ حسب سابق ہماری جماعت کے دوست اس ماہ شوال میں بھی سات روزے رکھیں۔ پہلا روزہ اس ہفتہ کی جمعرات سے شروع ہوگا۔ اس کے بعد پھر پیر کو اور جمعرات کو رکھتے ہوئے سات روزے پورے کئے جائیں۔ چونکہ یہ روزے بھی نفلی ہیں۔ اور دعاؤں کے لئے ہیں۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شوال میں جو روزے رکھتے تھے۔ وہ بھی ان کے اندر ہی شامل کئے جا سکتے ہیں۔ اور سمجھ لیا جائے گا۔ کہ وہ روزے پورے ہو گئے۔

یہ زمانہ جیسا کہ میں نے بارہا بیان کیا ہے سخت نازک زمانہ ہے دنیا پر بھی آفات اور مصائب آرہی ہیں۔ اور جماعت بھی بوجہ قلیل ہونے کے سخت مشکلات میں سے گزر رہی ہے۔ پس ہمارے لئے دعاؤں کا موقعہ ملنا خواہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو یا نظام کی طرف سے۔ کوئی موقعہ مقرر کیا جائے ایک برکت کی چیز ہے۔ جس سے فائدہ اٹھانا ہمیں بہت سی مشکلات سے بچانے کا موجب ہو سکتا ہے۔ دوست اس بات کو مدنظر رکھیں۔ کہ یہ روزے دعاؤں کی غرض سے ہیں۔ تہجد پڑھنے کے لئے ضرور اٹھیں۔ اور خصوصیت سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے لئے جو مشکلات ہیں ان کو دور کر دے۔ خواہ وہ رعایا کی طرف سے ہیں۔ اور خواہ حکومت کی طرف سے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دور کر کے سلسلہ کی عظمت کو قائم کرے۔ اور اس کی ترقی کے سامان پیدا کرے۔

قادیان میں عید الفطر کی تقریب

قادیان ۲۴ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ عید الفطر کل ۲۳ تاریخ کو ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر قادیان کے ۱۲ محلوں کے غربا و مساکین کے ۳۴۴ گھروں میں ۵،۷ سیر ۲ ½ چھٹانک سویاں، ۵،۷ سیر ۲ ½ چھٹانک کھانڈ اور ۲۲۸ سیر ½ ۲ چھٹانک دودھ عید سے پہلے روز پہونچا دیا گیا۔ یعنی فی کس ایک چھٹانک سویاں ایک چھٹانک کھانڈ اور پاؤ دودھ علاوہ ازیں تقریباً ساٹھ روپیہ نقد بھی از رقم فطرانہ تقسیم کیا گیا۔ احباب جماعت کے گھروں میں خوردنی اشیاء پہونچانے میں خدام الاحمدیہ نے نہایت سرگرمی سے کام کیا۔ نماز عید الفطر عیدگاہ میں پڑھی گئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پونے دس بجے بذریعہ کار عیدگاہ میں تشریف لائے۔ تقریباً ۲۰ منٹ تک حضور نے احباب کا انتظار فرمانے کے بعد نماز عید پڑھائی اور بوجہ کمزوری طبع ممبر پر بیٹھ کر گیارہ بجے تک خطبہ ارشاد فرمایا۔ پھر حاضرین سمیت دعا کی۔ اس کے بعد حضور نے جملہ احباب کو شرف معانقہ بخشا۔ اور ساڑھے گیارہ بجے بذریعہ کار واپس تشریف لے گئے۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے تمام مجمع میں آواز پہونچانے کے لئے جو شمال میں راستہ تک جنوب میں عیدگاہ کی آخری حد تک اور مشرق میں دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ خواتین کے لئے پردہ کا اچھا انتظام تھا۔ آلہ نشر الصوت کا عمدہ اہتمام تھا۔ اور سائبان بھی لگائے گئے تھے۔ جن سے بہت آرام تھا۔ اس دفعہ کسی دوکاندار کو عیدگاہ کے راستہ میں یا عیدگاہ کے میدان میں کسی قسم کی دوکان لگانے کی اجازت نہ تھی۔ اس وجہ سے بچوں کے شور کی تکلیف نہ اٹھانی پڑی۔

مسجد احمدیہ لنڈن میں عید الفطر کی تقریب

لنڈن ۲۲ اکتوبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے حسب ذیل تار بنام "الفضل" ارسال کیا ہے۔

عید کی تقریب حسب معمول منائی گئی۔ مجمع میں ہر قومیت کے لوگ موجود تھے۔ خطبہ نیو آرڈر پر پڑھا گیا۔ جس میں سیاسیین کے غور کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ اور مذہبی راہنماؤں سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ ایسا مکمل نظام اپنی مذہبی کتب سے پیش کریں۔ شاہ زوغو کی بہن گزشتہ جمعہ مسجد دیکھنے آئیں۔ درخواست دعا ہے۔

(بقیہ صفحہ اول)

دوسرے خطبہ جمعہ میں جو یکم مئی کے الفضل میں شائع ہوا حضور نے فرمایا۔ "یہ بات میں نے پہلے بھی کئی بار کہی ہے۔ اور اب پھر اسے دہرا دیتا ہوں۔ کہ غیر مبائعین کے مقابلہ پر ایسے ذرائع اختیار کرو جو خدا تعالیٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا موجب ہوں۔ میں نے بارہا سخت کلامی سے روکا ہے۔ مجھے سخت کلامی کبھی پسند نہیں خواہ وہ میرے شدید سے شدید مخالف کے متعلق ہی کیوں نہ ہو"۔

پھر فرمایا "یاد رکھنا چاہیئے سخت کلامی اخلاص پر دلالت نہیں کرتی"۔ "میں دوستوں کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ جو مضمون بھی لکھیں نرمی اور محبت سے لکھیں" "ہمیشہ نرمی سے کام لو۔ اور محبت دکھاؤ"۔

یہ چند الفاظ جو مولوی محمد علی صاحب کا مطالبہ حرف بحرف پورا کر رہے ہیں پیش کئے گئے ہیں۔ ورنہ ان خطبات میں حضور نے نہایت تفصیل کے ساتھ نرمی اور محبت سے کام لینے کے فوائد اور عمدہ نتائج نیز سخت کلامی کے نقصانات بیان فرمائے ہیں۔

اب ہم جناب مولوی محمد علی صاحب سے گزارش کرتے ہیں۔ کہ وہ مندرجہ بالا اعلانات جو "ایک دو ہی" نہیں بلکہ کئی ایک ہیں پڑھ کر کم از کم اس قدر تو اعتراف فرمائیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بارہا نہایت وضاحت کے ساتھ اپنے پیروؤں کے لئے سختی نہ کرنے اور محبت و پیار سے کام لینے کے اعلانات فرما چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

سچے مسلم کے لئے ضروری شرائط

ایک سچے مسلم کے لئے جہاں یہ ضروری ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق نماز پڑھے۔ روزہ رکھے۔ صاحب نصاب ہونے کی صورت میں زکوٰۃ ادا کرے۔ اور استطاعت کی حالت میں خانہ کعبہ کا حج کرے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ایسے امور سے اجتناب کرے۔ جو اسلام اور ایمان کے منافی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ۔ کہ سچا مسلم وہ ہے۔ جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔

اسلام انسان کو سفلی زندگی سے نکال کر علوی زندگی دینا چاہتا ہے اور رذائل سے پاک کر کے عمدہ محاسن سے متصف کرنا چاہتا ہے۔ نماز کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے۔ ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر۔ کہ نماز انسان کو بے حیائی کے کاموں اور بری باتوں سے روک دیتی ہے۔ اور حدیث میں ہے۔ الصلوٰۃ معراج المؤمن کہ نماز مومن کا معراج اور ترقی کا ذریعہ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ فریضہ نماز سے مقصود پاکیزہ زندگی عطا کرنا ہے روزہ کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لعلکم تتقون۔ کہ اس سے تقویٰ شعاری مدنظر ہے۔ اور بخاری کی حدیث ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں۔ من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ و شرابہ۔ کہ جو شخص روزہ دار ہو کر جھوٹ اور اس کے مطابق عمل کو ترک نہیں کرتا۔ اس کے بھوکے۔ پیاسے رہنے سے خدا کو کچھ سروکار نہیں۔ یہی حال سب احکام الٰہیہ کا ہے۔ کہ ان سے مقصود اعلےٰ درجہ کی پاکیزگی اور خدا سے وصال ہے۔ مگر اس زمانہ میں دجالی اثر اس قدر غالب ہے۔ کہ اول تو بہت سے لوگ خدائی احکام سے غافل ہیں۔ ان کو نماز روزہ سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ اور جن کو توجہ ہے۔ وہ بھی صرف نماز پڑھ لینا روزہ رکھنا۔ اور اپنی حسب منشا زکوٰۃ نکالنا وغیرہ فرائض پر رسمی طور پر عمل کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ اور پھر خیال کر لیتے ہیں کہ اور کسی عمل کی ضرورت نہیں۔ ایسے لوگ عام لوگوں کی نظر میں شاید مومن کہلائیں۔ مگر خدا کی نظر میں وہ ہرگز مومن نہیں۔ بلکہ مورد قہر ہوتے ہیں اور جیسا کہ احادیث میں آیا ہے۔ ایسے لوگ باوجود نمازی۔ روزہ دار اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہونے کے خدا کے عذاب سے بچ نہ سکیں گے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صحابہ سے سوال کیا۔ کہ کیا تم جانتے ہو مفلس کسے کہتے ہیں۔ صحابہ رض نے عرض کیا۔ کہ مفلس وہ ہوتا ہے۔ جس کے پاس روپیہ پیسہ اور سامان نہ ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ ان المفلس من امتی من یاتی یوم القیامۃ بصلوٰۃ وصیام و زکوٰۃ و یاتی قد شتم ھذا وقذف ھذا واکل مال ھذا وسفک دم ھذا وضرب ھذا فیعطی ھذا من حسناتہ و ھذا من حسناتہ فان فنیت حسناتہ قبل ان یقضی ما علیہ اخذ من خطایاھم فطرحت علیہ ثم طرح فی النار رواہ مسلم۔

(مشکوٰۃ باب الظلم صـ۴۳۵)

کہ مفلس میری امت میں سے وہ شخص ہے۔ جو قیامت کے دن نماز۔ روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا۔ یعنی وہ نمازیں پڑھتا ہوگا۔ روزے رکھتا ہوگا۔ اور زکوٰۃ ادا کرتا ہوگا۔ مگر اس کی حالت یہ ہوگی کہ ایک کو تو اس نے گالی دی ہوگی۔ اور دوسرے پر تہمت لگائی ہوگی۔ اور کسی کا مال کھایا ہوگا۔ اور کسی کا خون کیا ہوگا۔ اور کسی کو زدوکوب کیا ہوگا۔ خدا اس کا یوں فیصلہ کرے گا۔ کہ اس کی نیکیوں کو ان لوگوں میں جن کا اس نے قصور کیا ہوگا تقسیم کر دے گا۔ اور اگر اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی۔ اور حساب بے باق نہ ہوگا۔ تو جن لوگوں کا اس نے قصور کیا ہوگا۔ ان کے گناہ لے کر اس شخص پر لاد دیئے جائیں گے۔ اور پھر اسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔

یہ حدیث بتاتی ہے۔ کہ صرف رسمی طور پر نماز۔ روزہ کی پابندی کافی نہیں۔ جب تک وہ حقیقت پیدا نہ ہو۔ جو ان فرائض کی ادائگی کے بعد سچے مسلم میں پیدا ہونی چاہیئے۔ اور یہ حدیث ہر اس شخص کے لئے خطرناک وعید ہے۔ کہ جو خدائی فرائض کی تعمیل لاپرواہی سے کرتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں خدا تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض یہ قرار دی ہے۔ کہ آپ نام کے مسلمان کو حقیقی مسلمان بنائیں۔ سو حضور اپنا کام کر چکے۔ اب جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کہ وہ خود اپنے اندر حقیقت اسلام پیدا کرے۔ اور نام کے مسلمانوں کو بھی حقیقی مسلمان بنائے۔

خاکسار:۔ قمر الدین۔ مولوی فاضل قادیان

مطالبہ وقف زندگی اور مولوی فاضل نوجوان

قوموں کی زندگی کا اندازہ اس کے نوجوانوں کی قربانی۔ اور اولوالعزمی سے لگایا جاتا ہے۔ اس امر کی طرف سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبۂ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا:۔

"زندگی کی علامت یہ ہے۔ کہ تم میں سے ہر ایک شخص اپنی جان لے کر آگے آئے۔ اور کہے۔ کہ اے امیر المومنین۔ یہ خدا۔ اور اس کے رسول اور اس کے دین۔ اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن تم یہ سمجھ لوگے۔ کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں۔ بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا۔ بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا۔ اس دن تم کہہ سکو گے۔ کہ تم زندہ جماعت ہو"

پھر فرمایا:۔

"جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ وہ ادنےٰ نہیں۔ بلکہ اعلےٰ ہے۔ بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے۔ جو قومیں اپنی جان بچانا چاہتی ہیں۔ وہی مرتی ہیں۔ اور جو قومیں اپنی جانوں کو ہتھیلیوں میں لئے پھرتی ہیں۔ وہ زندہ رہتی ہیں۔ پس وہ نوجوان آگے آئیں۔ جو دین کے کام میں مرنا چاہیں"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے زندگی وقف کرنے کے لئے ایک بڑی شرط یہ قرار دی ہوئی ہے۔ کہ وقفِ زندگی کی درخواست دینے والا کم از کم بی۔ اے۔ یا مولوی فاضل اور میٹرک پاس ہو۔ مگر اب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ سہولت عطا فرمادی ہے۔ کہ آئندہ کے لئے مولوی فاضل مجاہدین کے انتخاب کے لئے یہ صورت ہوگی کہ وہ پہلے دو سال تک کلاس مبلغین میں تعلیم حاصل کریں۔ اس عرصہ میں ان کو دس روپے ماہوار وظیفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد ان کو بطور مستعلم مجاہد لیا جا سکے گا۔

اس لئے مندرجہ بالا شق کے ماتحت جو دوست آگے بڑھنا چاہیں۔ وہ اپنی درخواست فوراً ارسال کر دیں۔ تاکہ کلاس مبلغین میں داخل ہو کر پڑھائی کو جلدی شروع کر سکیں۔

انچارج تحریک جدید۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ جنگ اور اسلام و عیسائیت

اسلام کے زندہ اور کامل مذہب ہونیکا ایک بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ گزشتہ چودہ سو برس میں ایک مرتبہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ انسانیت کی کشتی مصائب کے منجدھار میں ہچکولے کھا رہی ہو۔ اور اسلام ایک طاقت ور ناخدا کی حیثیت میں میدان عمل میں نہ آیا ہو۔ تاریخ گواہ ہے۔ کہ اقتصادی۔ تمدنی اور سیاسی الجھنوں کا حل صرف اسلام نے پیش کیا۔ اور دنیا ہر بار اسلامی اصول پر عمل پیرا ہو کر نجات حاصل کرتی رہی۔ موجودہ جنگ کو ہی دیکھ لیں۔ اس سے بھی اسلامی اصول کی برتری نمایاں طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ عیسائیت کے منادہمیشہ کہتے رہے۔ کہ عیسائیت کی تعلیم امن کی ضامن ہے۔ اور حضرت مسیح نے جو امتیازی باتیں بیان کی ہیں وہ ہر قوم اور ہر زمانے کے لئے قابل امن ہیں۔ جنگ۔ عیسائیت کی روح کے منافی ہے۔ جنگ کسی حالت میں جائز نہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح فرما گئے ہیں۔

"میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے۔" (متی 5/39)

اس قسم کے ارشادات کو پیش کرکے عیسائی کہا کرتے تھے۔ کہ دیکھو عیسائیت سراپا امن ہے۔ وہ دفاعی طور پر بھی جنگ کی اجازت نہیں دیتی چنانچہ جب گاندھی جی نے "ستیہ گرہ" شروع کی تو پادریوں نے کہا۔ کہ دیکھو ہندوستان کا بڑا سیاسی لیڈر بھی انجیل کی تعلیم پر عمل پیرا ہو رہا ہے۔

گزشتہ جنگ عظیم کے زمانہ میں ہی انجیل کی یہ تعلیم دھری کی دھری رہ گئی۔ اور تمام عیسائی قومیں باہم جنگ و جدال کرتی رہیں۔ پھر اس جنگ نے بھی ثابت کر دیا ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت کی تعلیم عملی نہیں۔ انسانی زندگی میں ایسے حالات پیش آتے رہتے ہیں۔ کہ ظلم کے دفعیہ کے لئے جنگ ناگزیر ہو جاتی ہے۔

عیسائیوں کے پرانے وعظ کا نتیجہ ہے۔ کہ مغرب میں بسنے والے بہت سے مذہبی لوگ اس جنگ میں شرکت کو انجیلی تعلیم کے خلاف سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آرچ بشپ آف ویسٹ منسٹر کارڈینال ہنزے نے ایک لیکچر دیا۔ جس میں کہا۔

"ہم میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو ہمیں بتلاتے ہیں۔ کہ ہر قسم کی جنگ مسیح اور مسیحیت کے اصول کے سراسر خلاف ہے۔ کلیسا ہمیں ہر جنگ میں شرکت سے منع کرتی ہے۔ یہ غلط نظریہ سخت خطرناک ہے۔ یہ درست ہے کہ جنگ قابل نفرت ہے۔ اور انسانیت کو تباہ کرنے والی چیز ہے۔ لیکن جب تک دنیا میں حد سے طمع۔ ظلم اور بے قابو ظالمانہ جذبات موجود ہیں۔ تب تک ہم جنگ کی زحمت سے علیحدہ نہیں رہ سکتے۔"

پھر کہا۔ "جنگ کی خاطر جنگ کرنا جرم ہے جنگ جب امن و آشتی کے قیام کا ذریعہ ہو تو وہ عین جائز ہے۔ وہ سپاہی جو اپنے وطن بھائیوں اور اپنے ملک کی ننگ و ناموس کے لئے جان دیتا ہے وہ نیکی کا اعلیٰ درجہ حاصل کرتا ہے۔ آج کچھ لوگ جھوٹی صلح کا شور مچاتے ہیں۔ حالانکہ آج زمین پر امن و صلح موجود نہیں ہے۔" (روزنامہ ٹریبیون لاہور ۲۱ ستمبر ۱۹۴۰ء)

کارڈینال [illegible] کا یہ بیان قرآن مجید کی تعلیم کا تذکرہ ہے۔ اور اولین مسلمانوں کے عمل کا بیان۔ انجیلی تعلیم تو صرف ایک ہی پہلو پر زور دیتی ہے مگر اسلام زندہ اور عالمگیر مذہب اسلام بتلاتا ہے کہ مسلم کا فرض ہے۔ کہ صلح و امن سے رہے۔ لیکن اگر مذہب پر جبر ہو۔ ظلم و عدوان حد سے تجاوز کر جائے تو دفاعی جنگ جائز ہے۔ اور اس میں شریک ہونا مسلمانوں کا فرض ہے

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

تبلیغ بیرون ہند

بیرونی ممالک میں تبلیغ احمدیت

میدان (سماٹرا)

مولوی محمد صادق صاحب مبلغ تحریر فرماتے ہیں۔ ماہ ظہور (اگست) میں ساٹھ سے اوپر آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی جن میں علماء کلرک۔ پادری۔ نامہ نگار اور عوام شامل ہیں۔ میں ایک احمدی کے ہمراہ ایک پادری کے ہاں گیا۔ وہاں ایک گھنٹہ سے زائد چھ سات آدمیوں کے درمیان گفتگو کی۔ اختتام پر ایک پروٹسٹنٹ پادری صاحب آئے۔ اور مجھے اپنے ایک جلسے میں شمولیت کی دعوت دی۔ اور میرے کہنے پر سوالات کرنے کی اجازت بھی دی۔ مگر جب مقررہ وقت پر جلسہ گاہ میں پہونچ کر تقریر کے اختتام پر سوال کرنے کی اجازت مانگی۔ تو پادری صاحب نے انکار کر دیا۔

ایک نامہ نگار سے ملاقات:۔ پادنگ شرسیوان سے ایک روزنامہ اخبار نکلتا ہے۔ ایک احمدی دوست نے اس اخبار کے نامہ نگار سے گفتگو کی۔ اور مجھے بھی بلایا۔ میں نے ان سے ۸ بجے رات سے بارہ بجے تک گفتگو کی۔ اور ان کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں انہوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں امید رکھتا ہوں ضرور آپ اخبار کے لئے کوئی مضمون دیں گے۔

تحریری کام۔ بیس صفحات فلسکیپ کا مضمون بہت محنت سے تیار کیا۔ اس کے علاوہ ۲۷ تبلیغی خطوط لکھے۔ جن میں سے بعض چار چار پانچ پانچ صفحات کے تھے۔ امیر جماعت احمدیہ بوجہ تبدیلی ہو سکے۔ ظہور کو پادنگ روانہ ہو گئے ہیں۔

مشرقی افریقہ

مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سواحیلی زبان میں سولہ پارہ تک ختم ہو گیا ہے الحمد للہ۔ اس کے علاوہ تین اور پاروں کا ٹائپ کرکے اس ماہ میں سیکرٹری انٹر ٹیرو ٹوریل کو بغرض تصحیح بھیجا گیا۔ کشتی نوح کا ترجمہ سواحیلی زبان میں کرنے کے بعد اس پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اگر کوئی دوست اخراجات میں حصہ لینا چاہیں تو ان کی امداد شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔ سواحیلی زبان میں کئی ایک مضامین لکھے۔ اور تقریریں کیں۔ افریقین مبلغ شیخ صالح صاحب عورتوں کے اجلاس میں احمدیت اور سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریریں کرتے رہے۔ نیروبی براڈ کاسٹنگ سٹیشن سے دو تقریریں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اردو و انگریزی میں چوہدری محمد شریف صاحب اور مسٹر عبد اللہ مصطفےٰ صاحب نے براڈ کاسٹ کیں۔ تحریک جدید کے متعلق ملک نصر اللہ خان صاحب اور ہندوستان کا حال و مستقبل مولوی عبد الواحد صاحب اور چوہدری نثار احمد صاحب اور چوہدری نذیر احمد صاحب نے بھی مختلف مضامین پر چار تقریریں براڈ کاسٹ کیں۔ خاکسار نے چندہ سال ہفتم تحریک جدید کی ادائیگی اور اہمیت پر جس کا اکثر حصہ جماعت نے ادا کر دیا ہے۔ اور افریقین احمدیوں نے جن کا وعدہ دس شلنگ کا تھا۔ ساڑھے پندرہ شلنگ ادا کر دیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر عیسائیوں کے اعتراض مرگی کا دورہ پڑنے کے جواب میں الاستقامۃ فوق الکرامۃ کے عناوین پر خطبات پڑھے۔ خطبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ نماز باجماعت ادا کرنے کی اہمیت اور برکات کے متعلق کا سواحیلی میں ترجمہ سنایا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قرآن مجید کے سواحیلی زبان میں ۲۲ درس دیئے۔ حدیث تجرید بخاری کے اٹھارہ درس اور کشتی نوح کے ۱۱۔ چار درس ہفتہ وار ہندوستانی عورتوں میں قرآن کریم کے دیئے۔ احمدیہ سکول ٹبورا میں علاوہ مقررہ نصاب کے مذہبی تعلیم بھی دی جاتی رہی۔ لڑکیوں کو ہاتھ کا کام بھی سکھایا جاتا رہا۔ میری اہلیہ روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب اس کام کے لئے وقت دیتی رہیں۔ نماز یاد کرائی جاتی ہے۔ اطفال کی تعلیم کا باقاعدہ انتظام مکرمی سید عبد الرزاق شاہ صاحب کی زیر نگرانی ہے۔

نشر و اشاعت۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ایک خطبہ جمعہ کا خلاصہ نو انگریزی اخبارات کو اشاعت کے لئے بھیجا گیا۔ پیغام صلح سکھوں کو گورمکھی میں اور "احمد۔ حضرت قدس کے حالات پر مشتمل رسالہ انگریزی میں اور "ایکسٹریکس فرام دی ہولی قرآن" انگریزی خواں طبقہ کو مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ (ناظم نشر و اشاعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخباری کاغذ کے متعلق انتہائی مشکلات اور احباب کرام

اخباری کاغذ کی نایابی کے باعث اس وقت کم وبیش تمام اخبارات موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں بڑے بڑے سرمایہ دار اور آمدنی کے وسیع ذرائع رکھنے والے اخبارات کی جب یہ حالت ہو۔ تو ہماری مشکلات کا اندازہ بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اس وقت الفضل کیلئے زندگی کا ایک ایک لحہ گذارنا دشوار ہو رہا ہے۔

ہم نے یہ حالات پیش کرتے ہوئے متعدد بار احباب سے گذارش کی ہے۔ کہ وہ اخبار کی توسیع اشاعت میں حصہ لے کر اس نازک وقت میں اس کی امداد کریں۔ بعض احباب کو ہماری مشکلات کا احساس ہے۔ اور وہ اس بارے میں کوشش فرما رہے ہیں۔ لیکن بیشتر احباب نے اس طرف ابھی تک توجہ نہیں فرمائی۔ حالات چونکہ نازک سے نازک تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لئے ہم پھر احباب سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ موقعہ کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے دست تعاون بڑھائیں۔ (مینیجر)

مکمل حکیم ڈاکٹر و وید بننے کیلئے

گھر بیٹھے امتحان دیکر یونانی حکمت۔ ہومیوپیتھک آیورویدک وغیرہ کی سندات حاصل کرنے کیلئے آسان قواعد مفت طلب کریں۔

منیجر اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

مجرب اور خالص ادویہ

اگر آپکو مجرب اور خالص ادویہ کی ضرورت ہو تو آپ ہمارے دواخانہ سے طلب کریں۔ ہر قسم کی ادویہ آپ کو مہیا کرکے دینگے۔ اس کے علاوہ ہمارے دواخانہ میں بعض خاص نسخے بھی تیار ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض یہ ہیں۔

حبّ مروارید عنبری

یہ دوا دل اور دماغ کی طاقت کیلئے بےنظیر ہے۔ لمبی بیماریوں کے بعد یا زیادہ کام کرنے کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس سے بعد ایسے مریضوں کو بھی جو سالہا سال سے دل کی دھڑکن یا دماغ کی کمزوری میں مبتلا تھے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ یہ دوا تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور صدیوں سے اطباء کی مجرب ہے۔ دواخانہ نے اور اصلاح کر کے اسے ایک بےنظیر دوا بنا دیا ہے۔ دل و دماغ معدہ یا جگر کی کمزوری ایسی نہیں جسے نظر انداز کیا جا سکے۔ ایسی امراض کو بے علاج چھوڑ دینا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ قیمت۔ ۸۰ گولیاں چار روپے (للعہ) اس کے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیں۔ مکرمی محترمی جناب فتح محمد صاحب شرما کراچی سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

"میری اہلیہ صاحبہ بعارضہ سردرد تقریباً دس سال سے شدید بیمار تھیں۔ میں نامور حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کرا کرا کر تھک گیا تھا۔ ٹیکہ جات بھی لگوائے مگر بجائے فائدہ کے بیماری میں اضافہ ہی ہوتا گیا۔ جولائی ۱۹۴۱ء کو سندھ کی زمین دیکھنے کے لئے نبی سر روڈ جانا پڑا۔ اس جگہ جناب بابو عطاء اللہ صاحب نے فرمایا کہ دواخانہ خدمت خلق سے حب مروارید عنبری منگوا کر استعمال کرا دیں میں نے وہ دوا منگوا کر اپنے گھر میں استعمال کرائی اور بفضل خداوند کریم ان کو بہت ہی فائدہ ہوا"

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

عقلمندی یہ ہے

کہ آپ آنے والے خطرات سے ہوشیار رہیں۔ کون جانتا ہے کبھی کسی کا یونہی چلتے چلتے پاؤں پھسل جاوے۔ کبھی دروازے میں ہاتھ آجاوے چاقو سے زخم ہو جاوے یا کہیں کانٹا لگ جاوے۔ یا معمولی سی گرد بھی زہریلی ثابت ہو۔ پھر کبھی۔ بھڑ۔ بچھو وغیرہ کا ڈنگ لگ جاوے۔ آگ وغیرہ سے کوئی حصہ جسم کا جل یا جھلس جاوے۔ کچھ کھانے پینے کی غلطی ہو اچانک کہیں باہر ہی پیٹ درد ہو جاوے۔ جی متلائے یا دست و قے لگ جاویں۔ کہیں گرمی یا ہوا لگنے سے دردسر ہو۔ دنت درد۔ کان درد۔ نزلہ یا زکام وغیرہ ہو ایسے وقت کے واسطے ہر ایک کو ضروری ادویات رکھنی ہی چاہئیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ کہ ہر وقت اتنا سامان کون رکھ سکتا ہے۔ مگر شکر ہے خدا کا کہ اس کی مہربانی سے لاہور کے مشہور معروف وید پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے ایک ایسی چیز امرت دھارا ایجاد کر دی ہو۔ جو ان تمام حادثات وامراض بلکہ اور بھی چھوٹی بڑی امراض اندرونی و بیرونی کو کھانے و لگانے سے دور رکھتی ہے۔ اور اسکی چھوٹی سی شیشی جیب کے ایک کونے میں رکھ سکتی ہے عقلمندی اس بات میں ہے۔ کہ آپ ہمیشہ اس کو پاس رکھیں۔ بہت سے خرچ، تکلیف وتشویش سے آپ کو بچا دیگی۔ امیر و غریب سب رکھیں۔ قیمت بھی بہت نہیں۔ چھوٹی شیشی صرف آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ اور بڑی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔

کفایت شعاری اس میں ہے

کہ آپ اصلی چیز کو خریدیں۔ کیونکہ اصل چیز کی ایک بوند وہ کام کر سکتی ہے۔ جو نقل کی دس بوندیں کریں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ بعض اوقات نہ کریں۔ امرت دھارا کی شہرت دیکھ کر کئی لوگ۔ اس کی مصنوعی نقلیں بیچ رہے ہیں۔ کوئی تو غلطی سے ان کو خرید لیتے ہیں مگر کوئی کم قیمت کے باعث بھی کفایت شعاری کے خیال سے خرید لیتے ہیں۔ یہ انکی بھول ہے۔ یہ غلط کفایت شعاری ہے۔ دھوکہ کھانا ہوگا۔ اسواسطے خریدتے وقت اچھی طرح سے امرت دھارا کا نام اور پنڈت جی کا نام و تصویر دیکھ کر خریدیں۔ ملتے جلتے نام سے دھوکا میں نہ آجاویں۔ کوئی دھوکہ باز چوری چھپی وہی نام رکھ کر بھی بیچتے سنے گئے ہیں۔ ہوشیار رہیئے۔ ایسے لوگوں کی اطلاع بھی آپ ہم کو دے سکیں۔ تو مہربانی ہوگی۔ امرت دھارا سب بڑے شہروں میں ملتی ہے۔ آپ چاہیں تو سیدھے بھی ہم سے منگوا سکتے ہیں۔ مگر دوائی آٹھ آنہ کی ہو یا پانچ روپیہ کی آٹھ آنہ اوپر ڈاک خرچ آجاتا ہے۔

المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

خط وکتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۳ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم نومبر ۱۹۴۱ء سے مندرجہ ذیل گاڑیوں کے اوقات میں ان کے سامنے دیئے ہوئے وقت کے مطابق تبدیلیاں کی جائینگی۔

گاڑی کا نمبر	از سٹیشن	روانگی	تا سٹیشن	آمد
۳۱۸ ڈاؤن	امرتسر	۸ — ۰	پٹھانکوٹ	۱۱ — ۱۵
۱۱۲ ″	″	۱۳ — ۳۵	″	۱۶ — ۵۰
۳۱۹ اپ	پٹھانکوٹ	۸ — ۱۰	امرتسر	۱۱ — ۴۸
۱۳۷ اپ	″	۱۳ — ۴۷	″	۱۷ — ۰
۱۴۸ اپ	قادیان	۱۵ — ۱۰	بٹالہ	۱۵ — ۴۵
۳۰۱ ″	ناروال	۴ — ۵۵	امرتسر	۷ — ۴۰
۳۰۲ ڈاؤن	امرتسر	۱۷ — ۱۵	ڈیرہ کا	۱۷ — ۲۷
۲۹۵ اپ	سیالکوٹ جنکشن	۷ — ۱	جموں توی	۸ — ۲۰
۳۴۲ ڈاؤن	بیج ناتھ پپرولہ	۵ — ۴۵	پٹھانکوٹ	۱۳ — ۱۷
۳۴۴ ڈاؤن	″	۱۰ — ۱۰	″	۱۶ — ۴۵
۳۲۳ اپ	پٹھانکوٹ	۲ — ۴۵	بیج ناتھ پپرولہ	۹ — ۱۰
۳۲۱ اپ	″	۱۱ — ۵۵	″	۱۹ — ۴۰

درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات معلوم کرنے کیلئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں کی طرف رجوع کریں۔

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۲۳ اکتوبر - سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے - گذشتہ شب جرمنوں نے کریمیا پر زبردست حملہ کیا - اور کہ وہاں شدید جنگ جاری ہے - پیدل فوج کے حملہ سے قبل شدید گولہ باری اور طیاروں کے ذریعہ بمباری کی گئی - سُرخ فوج سخت مقابلہ کر رہی ہے - اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچا رہی ہے - پہلے تو دشمن سوویٹ فوجوں کو پیچھے دھکیلنے میں کامیاب ہوگیا - مگر آخر اسے پیچھے ہٹ کر اپنی اصل پوزیشن پر واپس آنا پڑا - ماسکو کے محاذ پر موجاسک کے موجچہ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے - وہاں مزید جرمن کمک پہنچ چکی ہے - اور انہوں نے روسی ڈیفنس لائن کو توڑنے کی ایک اور کوشش کی - مگر بھاری نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا - کریمیا پر حملہ کے دوران میں پانچ ہزار جرمن اور رومانوی ہلاک ہوئے - اور ایک سو جرمن ٹینک برباد کر دیئے گئے - جرمن ایک گاؤں میں داخل ہوئے - مگر پھر وہاں سے نکال دیئے گئے - اس کے بعد پھر انہوں نے حملہ کیا - اور نقصان کی پروا کئے بغیر سوویٹ توپخانہ تک پہنچنے کی کوشش کی - مگر کامیاب نہ ہو سکے

لنڈن ۲۳ اکتوبر - آج ہاؤس آف لارڈز نے ایک ریزولیشن متفقہ طور پر پاس کیا جس میں اپنے اتحادی روس کی بہادرانہ مزاحمت کی تعریف کی گئی - لارڈ بیوربروک نے کہا - کہ برطانیہ اور امریکہ نے موسیو سٹالن سے وعدہ کیا ہے - کہ روس کے نقصانات کی تلافی پوری کوشش سے کر دی جائیگی -

لنڈن ۲۳ اکتوبر - آئرلینڈ کی حکومت کل مستعفی ہو گئی - یہ گورنمنٹ ملک کی تین اہم جماعتوں کی کولیشن گورنمنٹ تھی - لڑائی کی وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں گرانی کے متعلق اس کی پالیسی کی وجہ سے اسے مستعفی ہونا پڑا - ریجنٹ نے کیبنٹ سے درخواست کی ہے - کہ نئی کیبنٹ قائم ہونے تک کام کرے -

روم ۲۳ اکتوبر - اطالوی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے - کہ برطانی طیاروں نے نیپلز پر پانچ گھنٹہ بمباری کی - قاہرہ میں برطانی ہیڈ کوارٹر کے اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ یہ حملہ بہت کامیاب رہا - کئی ذخائر پر بم پھینکے گئے - جن سے آگ بھڑک اٹھی ایک ہزار فٹ کی بلندی تک شعلے اٹھ رہے تھے اور دھوئیں کے بادل تو بارہ ہزار فٹ تک بلند تھے - کئی عمارتیں تباہ ہو گئیں - سسلی پر بھی حملہ کیا گیا - اور کٹینا اور دیگر کئی قصبات کو نشانہ بنایا گیا -

نیویارک ۲۳ اکتوبر - ایک امریکن ٹینکر پر گذشتہ ہفتہ تارپیڈو مارا گیا جبکہ وہ ایک قافلہ کے ساتھ انگلستان جا رہا تھا -

لنڈن ۲۳ اکتوبر - گذشتہ شب نازی بمباروں نے نسبتاً ایک وسیع رقبہ پر حملے کئے - ایسا حملہ گذشتہ کئی ہفتوں میں نہیں ہوا تھا - تین جرمن بمبار گرا لئے گئے -

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ ۲۸ اکتوبر سے روس کو تمام امداد بوسٹن کی بندرگاہ سے جایا کرے گی - یہ انتظام اسلئے کیا گیا ہے - کہ کام میں سہولت پیدا ہو سکے - کیونکہ روس کے دفاع کے لئے ضروری اشیاء کی مقدار میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے -

لنڈن ۲۳ اکتوبر - برطانی بمباروں نے گذشتہ شب رائن لینڈ پر سخت حملہ کیا - مین ہائم کے صنعتی مرکز کو بالخصوص نشانہ بنایا گیا - بریسٹ کی گودیوں پر بھی بم برسائے گئے - ان حملوں کے بعد ہمارے پانچ جہاز واپس نہیں آ سکے -

لنڈن ۲۳ اکتوبر - یونان کا مختصر بحری بیڑہ جرمن بمباروں کی یورشوں اور سرنگوں سے بچکر برطانی بندرگاہوں میں پہنچ گیا تھا - اور اب بحیرہ روم کے برطانی بیڑہ کے ساتھ ملکر نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے -

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر - امریکہ کی بحری کمیٹی کے چیئرمین نے جو نائب امیر البحر بھی ہے - ایک پریس انٹرویو میں کہا - کہ انحادیوں کے ساٹھ لاکھ ٹن کے جہاز ہر سال غرق ہو رہے ہیں - اور ہم امریکہ میں اتنی تیز رفتاری سے جہاز تیار کر رہے ہیں کہ اس نقصان کی تلافی ہو سکے -

لنڈن ۲۲ اکتوبر - انقرہ کے باخبر حلقوں میں یہ خبر بہت گرم ہے - کہ ہٹلر کاکیشیا کے رستہ ایشیا کی طرف بڑھنے کی کوشش کرے گا - اور کہ اس مقصد کے پیش نظر جرمن فوجیں عنقریب گھمسان کی جنگ کرنے والی ہیں - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اب جرمن مہم کا رُخ وسطی روس کے بجائے کاکیشیا کی طرف مڑ جائے گا - کہا جاتا ہے - کہ روسیوں نے یہاں اپنے دفاعی استحکامات کو مزید مضبوط کر لیا ہے - چنانچہ کوبرچ سے لے کر خارکوف اور روسٹو تک مضبوط مورچے تعمیر کر لئے گئے ہیں -

لنڈن ۲۲ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ مارشل بڈینی اپنی بیس لاکھ فوج میں سے نصف کو جرمن حصار میں سے نکال کر لے جانے میں کامیاب ہو گیا ہے -

واشنگٹن ۲۲ اکتوبر - امریکہ کے وزیر بحر نے ایک تقریر میں کہا - کہ امریکہ کے بحر اٹلانٹک اور بحر الکاہل کے بیڑے ۱۹۴۶ء میں مکمل ہو سکینگے - تاہم امریکہ ہر طاقت کا جواب طاقت سے دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے -

لنڈن ۲۲ اکتوبر - مقبوضہ فرانس میں ایک جرمن کمانڈر کے قتل کے الزام میں پچاس فرانسیسیوں کو پھانسی دے دی گئی ہے - اور اعلان کیا گیا ہے - کہ اگر حملہ آور گرفتار نہ ہو سکے - تو مزید پچاس فرانسیسی تختہ دار پر لٹکا دیئے جائیں گے - مارشل پٹیان اور موسیو دارلان نے فرانسیسیوں سے اپیل کی ہے - کہ یہ قتل بند ہونے چاہئیں - جب ہم میدان جنگ میں شکست کھا چکے - تو یہ مناسب نہیں کہ فاتح کے ساتھ ایسا سلوک کریں -

دہلی ۲۳ اکتوبر - مسٹر فضل الحق مسٹر جناح سے مل رہے ہیں - خیال ہے کہ وہ ان کے نام اپنے مشہور خط کے لئے معافی مانگ لیں گے - اور اس طرح ورکنگ کمیٹی کا ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کا سوال خود بخود حل ہو جائے گا -

لنڈن ۲۳ اکتوبر - جرمن فوج نے اونٹوں کی آڑ میں طبرق پر حملہ کیا - مگر اس میں زیادہ کامیاب نہ ہو سکے - جب برطانی فوج مقابلہ پر آئی - تو بھاگ اٹھے -

ٹوکیو ۲۲ اکتوبر - قریباً سب جاپانی اخباروں نے بحر الکاہل کی صورت حالات پر ایڈیٹوریل لکھے ہیں - اور اپنے بحری محکمہ کو ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا ہے - ایک اخبار نے لکھا ہے - کہ امریکن ہوائی جہازوں کے قافلے روزانہ جزائر شرق الہند پہنچ رہے ہیں اور ہوا باز بھی فلپائن میں جمع ہو رہے ہیں -

بمبئی ۲۲ اکتوبر - مرکزی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ کانگریسی ممبر ۴ نومبر کے اجلاس میں ضرور شریک ہوں - مقصد یہ ہے - کہ نشستوں پر انکا حق ختم نہ ہو جائے - ان سب کو ہدایت

حب اسقاط کا مجرب علاج اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں - یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں - انکے لئے حب اٹھرا (جسٹرڈ) نعمت غیر مترقبہ ہے - حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے - حب اٹھرا کے استعمال سے بچہ ذہین - خوبصورت - تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے - اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے -

قیمت فی تولہ ۱۲؍ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے شائع کیا - ایڈیٹر :- غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah